

# مانسہرا آڈیشن کا نصاب

سوال: اسمائے حسنیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسمائے حسنیٰ سے مراد اللہ عز و جل کے وہ نام ہیں جن سے اللہ عز و جل کو پکارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 13)

سوال: اسمائے حسنیٰ کتنے ہیں؟

جواب: اسمائے حسنیٰ ہیں تو بہت زیادہ مگر مشہور 99 ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 13)

سوال: اسمائے حسنیٰ کی کوئی فضیلت بتائیں؟

جواب: ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: اللہ عز و جل کے ننانوے (99) اسمائے حسنیٰ ہیں جس نے یہ شمار کئے (یعنی یاد کر لئے) وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 13)

سوال: کیا یہ اسمائے حسنیٰ قرآن مجید میں بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! اللہ عز و جل کے یہ ذاتی و صفاتی نام قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں موجود ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 13)

سوال: وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب: اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ وسلم (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 17)

سوال: وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے رحمت کے ستر (70) دروازے کھول دئے جاتے ہیں؟

جواب: صلی اللہ علی محمد (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 18)

سوال: وہ کونسا درود شریف ہے جس کے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے؟

جواب) اللھم صل علی سیدنا محمد عدما فی علم اللہ صلاة دائمة بدوام ملک اللہ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 18)

سوال: وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے؟

جواب) اللھم صل علی محمد کما تحب وترضیٰ لہ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 18)

سوال: وہ کونسا درود شریف ہے جس کے پڑھنے سے موت اور قبر میں داخل ہوتے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی؟

جواب) اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا محمد النبی الامی الحبیب العالی القدر العظیم المجاہد علی الہ وصحبہ وسلم (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 17)

سوال: حافظہ مضبوط کرنے کی دعائیں؟

جواب) اللھم افتح علینا حکمتک وانشرنا علینا رحمتک یا ذا الجلال والا کرام (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 19)

سوال: ضروریات دین کے منکر کا حکم کیا ہے؟

جواب) ضروریات دین کا منکر بلکہ ان میں ادنیٰ شک کرنیوالا بالیقین کافر ہوتا ہے ایسا کہ جو اس کے کفر میں شک کرے

وہ بھی کافر۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 30)

سوال: ہرشی کا خالق کون ہے؟

جواب) ہرشی کا خالق اللہ عزوجل ہی ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 33)

سوال: توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب) توحید سے مراد اللہ عزوجل کی وحدانیت کو ماننا ہے یعنی اللہ عزوجل ایک ہے اور کوئی بھی اس کا شریک نہیں

، نہ ذات میں نہ صفات میں، نہ اسماء (یعنی ناموں) میں، نہ افعال (کاموں) میں اور نہ ہی احکام میں۔ (اسلام کی بنیادی

باتیں، ص 34)

سوال: قرآن کریم میں کتنے نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں؟

جواب: قرآن کریم میں 26 نبیوں اور رسولوں کے نام موجود ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 37)

سوال: قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 25 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 37)

سوال: قرآن مجید میں حضرت نوح علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 43 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 37)

سوال: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس انسان کو اللہ عز و جل نے مخلوق کی ہدایت کیلئے بھیجا ہو اسے نبی کہتے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں

، ص 37)

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبیوں میں سے جو اللہ عز و جل کی طرف سے کوئی نئی آسمانی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئے وہ رسول کہلاتے

ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 37)

سوال: سب سے پہلے اور آخری پیغمبر کا نام بتائیں؟

جواب: سب سے پہلے پیغمبر حضرت سیدنا آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری پیغمبر حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 37)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 69 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 12 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت اسحاق علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا اسحاق علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 17 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 16 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: وہ کون سے چار جلیل القدر انبیائے کرام ہیں جن کا تذکرہ پارہ ایک سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر 40 میں آیا؟

جواب) (1) ابراہیم (2) اسمٰعیل (3) اسحاق (4) یعقوب علیہم السلام

سوال: قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 27 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت داؤد علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 16 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 17 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ایوب علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا ایوب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب) حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 136 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ہارون علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 20 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 38)

سوال: قرآن مجید میں حضرت یسوع علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا یسوع علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت یونس علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت لوط علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا لوط علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 27 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ادریس علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 2 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت صالح علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 9 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا ہود علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 7 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں حضرت شعیب علیہ السلام کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: حضرت سیدنا شعیب علیہ السلام کا نام مبارک قرآن مجید میں 11 بار آیا ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: قرآن مجید میں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام کتنی بار آیا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک محمد قرآن مجید میں 4 بار آیا ہے اور احمد ایک بار آیا

ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 39)

سوال: اللہ عزوجل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں کیوں بھیجا؟

جواب: اللہ عزوجل نے پیغمبروں اور رسولوں کو دنیا میں بھیجا تاکہ وہ اللہ عزوجل کے احکام اس کی مخلوق تک پہنچائیں اور بندے ان پر عمل کر کے ہدایت و نجات کی راہ پائیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 40)

سوال: تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تبلیغ سے مراد ہے اللہ عزوجل کے احکام کو لوگوں تک پہنچانا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 41)

سوال: کیا رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی کوئی دلیل ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں! رسولوں کے پاس اپنی رسالت کی دلیل ہوتی ہے اور اسے معجزہ کہتے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 41)

سوال: معصوم کسے کہتے ہیں؟

جواب: معصوم وہ شخص ہوتا ہے جن سے کوئی گناہ ممکن نہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 43)

سوال: کیا نبیوں اور رسولوں کے علاوہ بھی کوئی گناہ سے محفوظ ہے؟

جواب: جی ہاں! نبیوں اور رسولوں کے علاوہ فرشتے بھی گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔ کسی نبی اور فرشتے کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 43)

سوال: مرتبے کے لحاظ سے سب سے افضل پانچ نبیوں کے نام مبارک بتائیے؟

جواب: سب سے افضل داعی ہمارے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے بڑا مرتبہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہے پھر حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ہے، پھر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کا درجہ ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 44)

سوال: صحیفے کسے کہتے ہیں؟

جواب) مخلوق کی ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی چھوٹی چھوٹی کتابیں یا ورق جو قرآن شریف سے پہلے اتارے گئے، انہیں صحیفے کہتے ہیں۔ ان صحیفوں میں اچھی اچھی مفید نصیحتیں اور کارآمد باتیں ہوتی تھیں۔ (ہمارا اسلام، ص

(49

سوال: توریت شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب) توریت حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 50)

سوال: زبور شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب) زبور حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: انجیل شریف اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمائی؟

جواب) انجیل حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: قرآن مجید اللہ عزوجل نے کس نبی علیہ السلام پر نازل فرمایا؟

جواب) قرآن مجید ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں

، ص 51)

سوال: چار مشہور آسمانی کتابیں کن زبانوں میں نازل ہوئیں؟

جواب) ان چاروں میں سے توراۃ اور زبور عبرانی زبان میں، انجیل سریانی زبان میں اور قرآن کریم عربی زبان

میں نازل ہوا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 51)

سوال: اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کیا حکم نافذ ہوگا؟

جواب) اگر کوئی ان صحیفوں یا کتابوں میں سے کسی ایک کو نہ مانے تو اس پر کفر کا حکم نافذ ہوگا کیونکہ کسی بھی آسمانی

کتاب یا صحیفے کا انکار کرنا کفر ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 52)

سوال: کیا اللہ عز و جل نے جتنے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں، سب پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ عز و جل نے جتنے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں سب حق ہیں اور سب اللہ عز و جل کا کلام ہیں، ان کتابوں میں جو کچھ ارشادِ خداوندی ہو اسب پر ایمان لانا اور ان کو سچ ماننا ضروری ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 52)

سوال: کیا ہم پر تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کردہ احکامات پر عمل کرنا لازم ہے؟

جواب: جی نہیں! ہم پر تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں نازل کردہ احکامات پر عمل کرنا لازم نہیں بلکہ ہم پر صرف قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنا فرض ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 52)

سوال: قرآن مجید میں کل کتنے پارے اور سورتیں ہیں؟

جواب: قرآن مجید میں کل 30 پارے اور 114 سورتیں ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 53)

سوال: قرآن پاک کی کون سی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟

جواب: سب سے پہلے سورۃ العلق کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: اقر باسم ربک الذی خلق (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 53)

سوال: قرآن مجید دیکھ کر پڑھنے اور زبانی پڑھنے میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا بھی اور ہاتھ سے چھونا بھی اور یہ سب کام عبادت ہیں۔

(اسلام کی بنیادی باتیں، ص 55)

سوال: کیا قرآن مجید کو بے وضو پڑھ سکتے ہیں؟

جواب) جی ہاں! قرآن مجید کو بے وضو پڑھ سکتے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 55)

سوال: کیا قرآن مجید کو بے وضو چھو بھی سکتے ہیں؟

جواب) جی نہیں! قرآن مجید کو بے وضو چھونا حرام ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 55)

سوال: کم عرصہ میں حفظ کرنیوالے چند بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین کے نام بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ انہوں نے کتنے عرصے میں حفظ کیا؟

جواب) کم عرصے میں حفظ کرنیوالے چند بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین کے نام یہ ہیں:

1: حضرت سیدنا امام محمد علیہ رحمۃ اللہ الصمد نے سات دن میں حفظ کیا۔

2: سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ایک ماہ میں حفظ کیا۔

3: حضرت سیدنا محمد معصوم نقشبندی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے 3 ماہ میں حفظ کیا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 56)

سوال: سات مشہور قراء صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام بتائیں؟

جواب) سات مشہور قراء صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام یہ ہیں:

1: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ 2: امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم

اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

3: حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ 4: حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

5: حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ 6: حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

7: حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 56)

سوال 586: قراءت سبعہ کے اماموں کے نام بیان کیجئے؟

جواب) قراءت سبعہ کے اماموں کے نام یہ ہیں:

1: حضرت سیدنا امام نافع علیہ رحمۃ اللہ الرفع 2: حضرت سیدنا امام ابن کثیر علیہ رحمۃ اللہ القدیر

3: حضرت سیدنا امام ابن عمر و رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ 4: حضرت سیدنا امام ابن عامر علیہ رحمۃ اللہ الغافر

5: حضرت سیدنا امام عاصم علیہ رحمۃ اللہ الحاکم 6: حضرت سیدنا امام حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

7: حضرت سیدنا امام کسائی علیہ رحمۃ اللہ القوی (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 57)

سوال: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیار کردہ مصاحف (یعنی قرآن پاک) کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تیار کردہ مصاحف کی تعداد پانچ تھی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 57)

سوال: ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ختم نبوت سے مراد یہ ماننا ہے کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں۔ یعنی اللہ عز و جل نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر سلسلہ نبوت کو ختم فرمادیا۔ حضور کے زمانہ میں یا اس کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 57)

سوال: جو شخص ختم نبوت کو نہ مانے اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جو شخص سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا اعتقاد رکھے یا کسی نئے نبی کے آنے کو ممکن مانے وہ کافر ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 57)

سوال: معراج شریف کب ہوئی؟

جواب: معراج شریف رجب المرجب کی 27 ویں رات کو ہوئی۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 60)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں میں کس قسم کا تصرف فرماتے ہیں؟

جواب) اللہ عزوجل نے سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آسمان وزمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں عطا فرما رکھی ہیں، اب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کی تمام نعمتوں اور عطاؤں کو پوری کائنات میں تقسیم فرماتے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 66)

سوال: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عرب کے کس خاندان سے تھا؟

جواب) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق عرب کے مشہور و معروف اور معزز اور محتشم خاندان قریش سے تھا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 81)

سوال: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کس نبی کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 81)

سوال: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنے واسطے (یعنی باپ دادا) ہیں؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ عزوجل کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے درمیان 22 واسطے (یعنی باپ دادا) ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 81)

سوال: سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے چچا تھے؟

جواب) سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بارہ (12) چچا تھے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 82)

سوال: کیا سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سب چچا مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب) جی نہیں! سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سب چچا مسلمان نہیں ہوئے تھے، بلکہ صرف دو چچا

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہوئے تھے۔ (اسلام کی بنیادی

باتیں، ص 82)

سوال: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی تعداد گیارہ

(11) تھی اور یہ سب امہات المؤمنین یعنی مؤمنین کی مائیں کہلاتی ہیں۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 82)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے شہزادے کتنے تھے؟ ان کے نام بتائیے؟

جواب: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے تین (3) شہزادے تھے اور ان کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(1) حضرت سیدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (2) حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (3) حضرت سیدنا عبد اللہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(اسلام کی بنیادی باتیں، ص 83)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کس شہزادے کا لقب طیب و طاہر تھا؟

جواب: حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انہی کا لقب طیب و طاہر ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 83)

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادیاں کتنی تھیں اور ان کے نام کیا تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار شہزادیاں تھیں اور ان کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔

(1) حضرت سیدتنا زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا (2) حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (3) حضرت سیدتنا ام کلثوم

رضی اللہ تعالیٰ عنہا (4) حضرت سیدتنا فاطمہ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 83)

سوال: سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: مردوں میں سب سے پہلے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے، بچوں میں حضرت سیدنا علی

المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے اور عورتوں میں ام المؤمنین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام

قبول کیا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: اسلام کیلئے سب سے پہلے کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خون بہایا؟

جواب: اسلام کیلئے سب سے پہلے حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خون بہایا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو کس نے قتل کیا؟

جواب: اسلام کے سب سے بڑے دشمن ابو جہل کو حضرت سیدنا معاذ اور سیدنا معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے قتل کیا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: امین الامۃ (امت کا امین) کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: امین الامۃ حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 90)

سوال: زیتون کے لئے کتنے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے برکت کی دعا فرمائی ہے؟

جواب: ستر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے برکت کی دعا فرمائی ہے۔ (مدنی مذاکرہ، دسواں حصہ، ولی اللہ کی پہچان، ص 32)

سوال: سیدتنا مریم رضی اللہ عنہا کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: سیدتنا حنّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (وقف مدینہ، ص 4)

سوال: مریم کا مطلب کیا ہے؟

جواب: مریم کا مطلب عابدہ ہے۔ (وقف مدینہ، ص 6)

سوال: حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ رحمۃ اللہ القدر نے فتاویٰ عالمگیری لکھنے والے علما کو کتنا نذرانہ دیا تھا؟

جواب: حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ رحمۃ اللہ القدر نے جن علماء سے فتاویٰ عالمگیری لکھوایا انہیں 2 لاکھ روپے

اور 200 قرش سونا نذرانہ میں دیا۔ (وقف مدینہ، ص 10)

سوال: اصحاب صفہ کون تھے؟

جواب: مُسْجِدُ النَّبِيِّ الشَّرِيف عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام میں ایک صُفَّہ (چبوترا) تھا، جہاں 400، 500 فقراءِ مُہاجرین بیٹھا کرتے تھے، اس لیے انہیں اصحابِ صُفَّہ کہتے ہیں۔ (وقف مدینہ، ص 15)

سوال: صدقہ و خیرات کن کو دینا افضل ہے؟

جواب: صدقہ و خیرات اُن غریب علماء، طلباء، مدرسین اور دین کے خادموں وغیرہ کو دینا افضل ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کر دی ہیں۔ اگر ان کی خدمت نہ کی گئی اور یہ طلبِ معاش کے لئے مجبوراً مشغول ہوئے تو دینِ اسلام کا سخت نقصان ہو گا۔ (وقف مدینہ، ص 29)

سوال: سنِ ہجری حجۃ الوداع کے موقع پر کم و بیش کتنے صحابہ کرام علیہم الرضوان میدانِ عرفات میں جمع تھے؟

جواب: کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: اس وقت جنت البقیع کے قبرستان میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آرام فرما ہیں؟

جواب: اس وقت مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں ایک روایت کے مطابق تقریباً صرف 10 ہزار صحابہ کرام علیہم الرضوان آرام فرما ہیں۔ (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: باقی صحابہ کرام علیہم الرضوان کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: ہر صحابی کو مدینہ منورہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً سے پیار تھا مگر مدینے والے کا مدنی پیغام ساری دنیا میں عام کرنے کے لئے یہ حضراتِ قدسیہ ساری دنیا میں پھیل گئے۔ (وقف مدینہ، ص 62)

سوال: جمعہ کا آغاز کب اور کہاں ہوا؟

جواب: جمعہ کا آغاز سرکارِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت سے پہلے مدینہ شریف میں ہوا۔ (اسلام کی بنیادی باتیں، ص 144)

سوال: مصیبت پر صبر کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی پھر اس نے اسے پوشیدہ رکھا اور لوگوں پر ظاہر نہ کیا تو اللہ عز و جل پر حق ہے کہ اس کی مغفرت فرمادے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 405)

سوال: گائے کا گوشت کھانا کیا سنتِ ابراہیمی ہے؟

جواب: گائے کا گوشت حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دسترخوان پر زیادہ آتا تھا اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو پسند فرماتے تھے، گائے کا گوشت کھانے والے اگر سنتِ ابراہیمی ادا کرنے کی نیت کریں تو ثواب پائیں گے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 464)

سوال: خواب کس سے بیان کرنا چاہئے؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اس سے محبت رکھتا ہو اور اگر ایسا خواب دیکھے کہ جو اسے پسند نہ ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اسے پناہ مانگنی چاہئے اور (اپنی بائیں طرف) تین مرتبہ تھکاردے اور اس خواب کو کسی سے بیان نہ کرے تو وہ کوئی نقصان نہ دے گا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 04، ص 526)

سوال: حدیث قدسی اور قرآن میں کیا فرق ہے؟

جواب: حدیث قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ حدیث قدسی خواب، الہام سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔ نیز قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں، حدیث کا مضمون رب کا، الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 18)

سوال: حدیث قدسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدیث قدسی وہ حدیث ہے جس کے راوی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوں اور نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو۔

(فضائل دعا، ص 49)

سوال: ان صحابی رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام بتائیں جو مدینے کے آخری صحابی ہیں؟

جواب: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 36)

سوال: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک کہاں ہے؟

جواب: جنت البقیع میں (مرآة المناجیح، ج 01، ص 36)

سوال: صحابہ کے شیخین، محدثین کے شیخین فقہاء کے شیخین اور منطق کے شیخین سے کون سے افراد مراد ہیں؟

جواب: صحابہ کے شیخین ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں، محدثین کے شیخین بخاری و مسلم، فقہاء کے شیخین امام ابو حنیفہ و

ابو یوسف رضی اللہ عنہم، منطق کے شیخین بو علی سینا و فارابی ہیں۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 37)

سوال: حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی نعمت والے پر جلنا اور اس کی نعمت کا زوال، اپنے لیے حصول چاہنا حسد ہے، جو بہت بڑا عیب ہے جس سے شیطان مارا گیا مگر دوسروں کی سی نعمت اپنے لیے بھی چاہنا غبطہ (رشک) ہے حسد مطلقاً حرام ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 200)

سوال: مرض الموت میں خیرات کرنے کا کیا ثواب ملتا ہے؟

جواب: مرض الموت میں خیرات کرنے کا آدھا ثواب ہے کیونکہ اس وقت خود اپنے کو مال کی حاجت نہیں رہتی۔ (مرآة المناجیح، ج 01، ص 245)

سوال: کنجوس کن چیزوں کے قریب ہے اور کن چیزوں سے دور ہے؟

جواب: کنجوس اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے آگ کے قریب ہے اور یقیناً جاہل سخی کنجوس عابد سے افضل ہے۔

(مرآة المناجیح، ج 03، ص 95)

سوال: انسان کا اپنی زندگی (یعنی تندرستی) میں خیرات کرنا مرتے وقت (مرض الموت) میں خیرات کرنے سے کس قدر افضل ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو سعید خدری سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کا اپنی زندگی میں ایک درہم خیرات کرنا مرتے وقت سو خیرات کرنے سے بہتر ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 96)

سوال: مؤمن میں کون سی دو خصلتیں جمع نہیں ہوں سکتیں؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو سعید سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مؤمن میں دو خصلتیں کبھی جمع نہیں ہوتیں کنجوسی اور بد خلقی۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 98)

سوال: وہ کون ہے جو جنت میں نہیں جائے گا؟

جواب: روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں نہ تو فریبی آدمی جائے نہ کنجوس نہ احسان جتلا نے والا۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 99)

سوال: اپنے گھر والوں پر ثواب کی خاطر خرچ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو مسعود سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب مسلمان اپنے گھر والوں پر ثواب کی طلب میں خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوتا ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 156)

سوال: وہ کون سی سورت ہے جسے قرآن پاک کی زینت قرار دیا گیا ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت علی سے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ہر چیز کی ایک زینت ہے اور قرآن کی زینت سورہ رحمن ہے۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 403)

سوال: جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھے اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابن مسعود سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے تو اسے فاقہ کبھی نہ ہوگا حضرت ابن مسعود اپنی لڑکیوں کو حکم دیتے تھے کہ ہر رات یہ پڑھا کریں۔ (مرآة المناجیح، ج 03، ص 406)

سوال: وہ کون سی سورت ہے جس سے رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محبت کیا کرتے تھے؟

روایت ہے حضرت علی سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سورۃ سے محبت کرتے تھے سبح اسم ربک  
الاعلیٰ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 407)

سوال: وہ کونسی سورت ہے جو ہزار آیتیں پڑھنے کے برابر ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت ابن عمر سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تمہارا کوئی یہ کر سکتا کہ  
روزانہ ہزار آیتیں پڑھ لیا کرے لوگ بولے روزانہ ہزار آیتیں کون پڑھ سکتا ہے فرمایا کیا کوئی یہ نہیں کر سکتا اہکم  
النکاح پڑھ لیا کرے۔

(مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 409)

سوال: سورۃ الاخلاص پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: روایت ہے حضرت سعید ابن مسیب سے ارسلوا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی کہ فرمایا جو قل ہو اللہ  
احد دس ۱۰ بار پڑھے اللہ اس کے لیے جنت میں محل تیار کرے گا اور جو بیس بار پڑھے اللہ اس کی برکت سے جنت میں  
دو محل بنائے گا اور جو اسے تیس بار پڑھے اللہ اس کی برکت سے جنت میں تین محل تیار کرے گا۔ حضرت عمر ابن  
الخطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ تب تو اللہ کی قسم ہم اپنے محل بہت بنوالیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ وسعت والا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ج 03، ص 410)

# کلام کا نصاب

حدائق بخشش (مرازل)

۱۵۵

پیشِ حقِ مژدہ شفاعت کا سُنا تے جائیں گے

پیشِ حقِ مژدہ شفاعت کا سُنا تے جائیں گے

آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ

ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

گشتگانِ گرمی محشر کو وہ جانِ مسیح

آج دامن کی ہوا دے کر چلاتے جائیں گے

گل کھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے

خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زد و سُنتے ہیں وہ دن آج ہے

تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ

ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

155

کچھ خبر بھی ہے فقیر و آج وہ دن ہے کہ وہ  
 نعمتِ خدا اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے  
 خاک اُفتادو بس اُن کے آنے کی دیر ہے  
 خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے  
 وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو  
 جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے  
 لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف  
 خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے  
 آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں  
 لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے  
 سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوشِ رحمت آئے ہیں  
 آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ  
 صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے  
 پائے گویاں پُل سے گزریں گے تری آواز پر  
 رَبِّ سَلِّمْ کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے  
 سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر  
 نفس و شیطاں سیدا کب تک دباتے جائیں گے  
 حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دھوم  
 مثلِ فارسِ نجد کے قلعے گراتے جائیں گے  
 خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا  
 دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سُناتے جائیں گے



## عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رفعتِ رسول اللہ کی  
 دیکھنی ہے حشر میں عزتِ رسول اللہ کی  
 قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے  
 جلوہ فرما ہوگی جب طلعتِ رسول اللہ کی  
 کافروں پر تیغِ والا سے گری برقِ غضب  
 ابر آسا چھا گئی ہیبتِ رسول اللہ کی  
 لَا وَرَبِّ الْعَرْشِ جس کو جو ملا ان سے ملا  
 بٹی ہے کونین میں نعمتِ رسول اللہ کی  
 وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا  
 ہے خلیل اللہ کو حاجتِ رسول اللہ کی  
 سُورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک  
 اندھے نجدی دیکھ لے قدرتِ رسول اللہ کی  
 تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو  
 ہم رسول اللہ کے جنتِ رسول اللہ کی  
 ذکرِ رو کے فضل کاٹے نقص کا جو یاں رہے  
 پھر کہے مردک کہ ہوں امتِ رسول اللہ کی

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے  
 کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی  
 ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فُزوں  
 اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی  
 اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور  
 نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی  
 خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا  
 جان کی اکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی  
 ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند  
 حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی  
 یارب اک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم  
 جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی  
 ہے گل باغِ قدس رُخسارِ زیبائے حضور!  
 سروِ گلزارِ قدمِ قامتِ رسول اللہ کی  
 اے رضا خود صاحبِ قرآن ہے مدّاحِ حضور  
 تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی



## سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے  
 باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے  
 حرماں نصیب ہوں تجھے امید گہ کہوں  
 جانِ مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے  
 گلزارِ قدس کا گلِ رنگیں ادا کہوں  
 درماںِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے  
 صبحِ وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف  
 بیکسِ نوازِ گیسوؤں والا کہوں تجھے  
 اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں  
 اے جانِ جاں میں جانِ تجھلا کہوں تجھے  
 بے داغِ لالہ یا قمرِ بے کلف کہوں  
 بے خارِ گلبنِ چمنِ آرا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا  
 یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے  
 اس مُردہ دل کو مُردہ حیاتِ ابد کا دُوں  
 تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے  
 تیرے تو وصفِ عیبِ تنہا ہی سے ہیں بری  
 حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے  
 کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثنا خواں کی خاموشی  
 چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے  
 لیکن رِضا نے ختمِ سخن اس پہ کر دیا  
 خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے  
 ❀❀❀❀❀

اُٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے

اُٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے

زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے

نہیں وہ میٹھی نگاہ والا خدا کی رحمت ہے جلوہ فرما

غضب سے اُن کے خدا بچائے جلالِ باری عتاب میں ہے

جلی جلی بُو سے اُس کی پیدا ہے سوزشِ عشقِ چشم والا

کبابِ آہو میں بھی نہ پایا مزہ جو دل کے کباب میں ہے

اُنہیں کی بُو مایہِ سمن ہے اُنہیں کا جلوہ چمن چمن ہے

اُنہیں سے گلشنِ مہک رہے ہیں اُنہیں کی رنگتِ گلاب میں ہے

تری جلو میں ہے ماہِ طیبہ ہلالِ ہر مرگ و زندگی کا!

حیاتِ جاں کا رکاب میں ہے ممتِ اعدا کا ڈاب میں ہے

سیہ لباسِ دارِ دنیا و سبز پوشانِ عرشِ اعلیٰ

ہر اک ہے ان کے کرم کا پیاسا یہ فیض اُن کی جناب میں ہے

وہ گل ہیں لبِ ہائے نازک ان کے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے  
 گلاب گلشن میں دیکھے بلبل یہ دیکھ گلشنِ گلاب میں ہے  
 جلی ہے سوزِ جگر سے جاں تک ہے طالبِ جلوۂ مبارک  
 دکھا دو وہ لب کہ آبِ حیواں کا لطف جن کے خطاب میں ہے  
 کھڑے ہیں مُنکرِ نگیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور!  
 بتا دو آ کر مرے پیمبر کہ سخت مشکلِ جواب میں ہے  
 خدائے قہار ہے غضب پر گھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر  
 بچا لو آ کر شفیعِ محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے  
 کریم ایسا ملا کہ جس کے گھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے  
 بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے  
 گنہ کی تاریکیاں یہ چھائیں اُمنڈ کے کالی گھٹائیں آئیں  
 خدا کے خورشید مہر فرما کہ ذرہ بس اضطراب میں ہے  
 کریم اپنے کرم کا صدقہ لقمہ بے قدر کو نہ شرما  
 تُو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے



مُردہ باداے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

مُردہ باداے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غُفَّار ہے

عرشِ سافرِ زمیں ہے فرشِ پا عرشِ بریں

کیا نرالی طرز کی نامِ خدا رَفَّار ہے

چاند شق ہو پیڑ بولیں جانور سجدے کریں

بَارِکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے

صَدَقَہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

لَب زُلالِ چَشمِہ کن میں گندھے وقتِ خمیر

مردے زندہ کرنا اے جاں تم کو کیا دُشوار ہے

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے  
 نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے  
 تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر  
 ایک جان بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے  
 جوش طُوفان بحر بے پایاں ہوا نا سازگار  
 نُوح کے مولیٰ کرم کر لے تو بیڑا پار ہے  
 رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِیْنَ تیری دُہائی دَب گیا  
 اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گنہ کا بار ہے  
 حیرتیں ہیں آئینہ دارِ وفورِ وصفِ گل  
 اُن کے بلبل کی خموشی بھی لبِ اِظہار ہے  
 گُونج گُونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں  
 کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وَاِمْقَار ہے



## یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا

(الْحَمْدُ لِلّٰہ ۲۰ شعبانُ المعظم ۱۴۱۴ھ کو یہ کلام قلمبند کیا گیا)

|                                       |                                       |
|---------------------------------------|---------------------------------------|
| یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا    | کروں نظارہ آکر میں آپ کی گلی کا       |
| اک بار تو دکھا دو رمضان میں مدینہ     | بیشک بنالو آقا مہمان دو گھڑی کا       |
| روتا ہوا میں آؤں داغ جگر دکھاؤں       | افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بیکسی کا    |
| میں سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں   | اب اِذنِ دید و آقا تم مجھ کو حاضری کا |
| مولیٰ غمِ مدینہ دیدے غمِ مدینہ        | دیوانہ تو بنا دے مجھ کو ترے نبی کا    |
| خونِ جگر سے سینہ چاہے بارغِ سُنیت کا  | کرد و کرم وسیلہ اُس مدنی مُرشدی کا    |
| یاسپدِ مدینہ! بس آپ ہی نبھانا         | گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا   |
| یا مصطفیٰ! گناہوں کی عادتیں نکالو     | جذبہ مجھے عطا ہو سنت کی پیروی کا      |
| ہوں دُور اب بلائیں دیتا ہوں واسطہ میں | مظلوم کر بلا کی سرکار! بیکسی کا       |

اللہ! حُبِ دنیا سے تُو مجھے پہچانا      سائل ہوں یا خدا میں عشقِ محمدی کا  
 فخر و عُزور سے تُو مولیٰ مجھے پہچانا      یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا  
 ایماں پہ ربِّ رحمت دیدے تُو استقامت      دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا  
 ہو ہر نفسِ مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ      جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکارِ زندگی کا  
 دنیا کے تاجدارو! تم سے مجھے غرض کیا!      منگتا ہوں میں تو منگتا سرکار کی گلی کا  
 اللہ! اس سے پہلے ایماں پہ موت دیدے      نقصاںِ مرے سبب سے ہوسکتی نبی کا  
 الفت کی بھیک دیدو دیتا ہوں واسطہ میں      صدیق کا عمر کا عثمان کا علی کا  
 کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنا لے      کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

میزاںؑ پہ سب کھڑے ہیں اعمالِ مثل رہے ہیں

رکھ لو بھرمِ خدارا! عطارِ قادری کا

مدینہ

اس سانسِ حجاز

## جس کو چاہا بیٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا

جس کو چاہا بیٹھے مدینے کا اُس کو مہمان کیا  
جس پر نظرِ کرم فرمائی اُس پر یہ احسان کیا  
طالبِ دنیا نے تو طلبِ لندن ہے کیا جاپان کیا  
دیوانوں نے حق سے طلبِ طیبہ کا ریگستان کیا  
جن کا ستارا چمکا اُن کو طیبہ کا پیغام ملا  
بختوروں نے در پر آکر بخشش کا سامان کیا  
شکر ادا ہو کیونکر تیرا پیارے نبی کی اُمت میں  
مجھ سے نکلے کو بھی پیدا تو نے اے رَحْمَن کیا  
شاہِ مدینہ دین کی دولت اپنی الفت بھی دی اور  
اپنی غلامی مجھ کو عطا کی تو نے بڑا احسان کیا  
دورِ جہالت تھا ہر سو جب کُفر کی ظلمت چھائی تھی  
تم نے حیوانوں جیسے لوگوں کو بھی انسان کیا

حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں  
 دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا  
 جان کے دشمن خون کے پیاسوں کو بھی شہرِ مکہ میں  
 عام مُعافی تم نے عطا کی کتنا بڑا احسان کیا  
 رونا مصیبت کا مت روٹو پیارے نبی کے دیوانے  
 کرب و بلا والے شہزادوں پر بھی تُو نے دھیان کیا  
 پیارے مُبَلِّغ! معمولی سی مشکل پر گھبراتا ہے  
 دیکھ حسین نے دین کی خاطر سارا گھر قربان کیا  
 وہ دنیا کی رنگینی میں کھویا رہا برباد ہوا  
 جس نے عشقِ نبی سے دل کو خالی اور ویران کیا  
 شاہ کو یہ معراج کی شب کتنا اونچا اعزاز ملا  
 آپ نے تو چشمانِ سر سے دیدارِ رُحمن کیا  
 آہ! مقدّر عرصہ ہوا عطار مدینے جا نہ سکا  
 ہائے! اسے حالات نے جکڑا یوں خونِ ارمان کیا